# 12 ۔ استنبول

## حکیم محمد سعید

### خلاصہ

حکیم محمد سعید مشہور طبیب، ادیب اور سیاسی و سماجی شخصیت تھے۔ سبق "استنبول" میں اُنہوں نے ترکی کے مشہور شہر استنبول کی سیر کا احوال پیش کیا ہے۔

استنبول شہر مسلمانوں نے 672ء میں پہلا حملہ کیا لیکن یہ حملہ ناکام ہو گیا۔ پھر سلطان محمد فاتح ثانی نے پوری منصوبہ بندی کے ساتھ حملہ کرتے ہوئے 29 مئی 1453ء میں استنبول پر مکمل قبضہ کر لیا۔ سلطان جب شہر میں داخل ہوا تو سب سے پہلے اس نے ایا صوفیا میں نمازِ جمعہ ادا کی۔ مسلمانوں نے استنبول میں بہت سی تعمیرات کا اضافہ کیا۔ دیواروں اور چھتوں کی پچی کاری پر سرمی قلعی کروا دی گئی۔ جلدی دیواروں پر بُت بنے تھے انہیں گرا کر نئی دیواریں بنا دی گئیں۔ سلطان محمد نے ایک بلند مینار تعمیر کروایا جبکہ سلیم ثانی نے دوسرا اور مراد ثالث نے باقی دو مینار اور مرمت کا سارا کام مکمل کروایا۔ صدر دروازے کے پاس اندر کی جانب سنگ جراحت کی دو بڑی بڑی نالیاں اور دو بڑے چبوترے تعمیر کروائے جن پر بیٹھ کر قرآن پاک کی تلاوت کی جاتی ہے۔

استنبول کو مساجد کا شہر کہا جاتا ہے۔ پورے شہر میں تقریباً پانچ سو مساجد ہیں۔ لیکن اسلامی فن تعمیر کا اعلیٰ نمونہ سلیمانیہ مسجد ہے، سلیمانیہ سے ملحق ایک بڑا کتب خانہ ہے جہاں مخطوطات کا سب سے بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ اندازے کے مطابق ایک لاکھ قلمی کتابیں نہایت ترتیب و تنظیم سے رکھی ہوئی ہیں۔

اس کے بعد توپ کاپی ہے جو ترکی میں ایک نہایت اہم عجائب گھر ہے۔ آثار قدیمہ کے علاوہ یہاں فوجی عجائب خانہ بھی ہے۔ اس عجائب گھر میں بعض ایسی کتابیں بھی موجود ہیں جن کا ایک ہی نسخہ دنیا میں موجود ہے۔ فن خطاطی کے مظہر کی حیثیت سے قرآن کریم کی وہ آیات جو مشہور خطاطوں کی ہنرمندی کے نمونے کی حیثیت سے عالمی شہرت رکھتی ہیں، توپ کاپی میں موجود ہیں۔ رسولؐ اللہ کی سیرت و سوانح پر خط نسخ میں ایک اہم مخطوطہ یہاں موجود ہے۔ یہاں سے ہم نماز ظہر ادا کرنے کے لیے مسجد سلطان احمد آ گئے۔ یہ مسجد چھ میناروں کی وجہ سے مشہور ہے اور بہت سے مذہبی تہواروں کے منانے اور درباری رسم کے جلوسوں کا مرکز رہ چکی ہے۔ میں استنبول میں آ کر حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ کے مزار پر ضرور آتا ہوں آج بھی ہم مزار اقدس پر حاضر ہوئے۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ حضورؐ کے میزبان رہے جن کی شخصیت کا خاصہ جوش ایمانی، حق گوئی اور آنحضرت ﷺ سے بے پناہ محبت ہے۔ استنبول پر چڑھائی کرنے والے لشکر میں حضرت ابوایوب انصاری شامل تھے۔ سفر جہاد میں وبا پھیلی اور مجاہدین کی بڑی تعداد وبا کا شکار ہوئی۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ بھی علیل ہوئے۔ ان کا انتقال ہوا تو انہیں استنبول کی دیواروں کے نیچے دفن کر دیا گیا۔ آج یہی مقبرہ دنیا کے مسلمانوں کے لیے مرجع خیر و برکت بنا ہوا ہے۔

### مشق